"اسلامی بنیاد پرستی بڑا خطرہ ہے اس سے کیونکر نبٹا جائے"

عرب وزرائے داخلہ کی کانفرنس میں سب سے اہم موضوع

تیونس کے صدر بن علی اسلامی بنیاد پرستی کے خلاف ایک متحدہ عرب محاذ قائم کرنے کی صدا بلند کر رہے ہیں تیونس میں منعقد ہونے والے عرب ممالک کے وزراء داخلہ کے افتتاحی اجلاس میں اپنے پیغام کے دوران انہوں نے بنیاد پرستی کے وسیع تر خطرے سے نبٹنے کیلئے باہمی تعاون پر زور دیا۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ اس اجلاس میں مذہبی انتہا پسندی کا موضوع غالب رہنے کا امکان ہے۔ بیشتر عرب ممالک کیلئے سب سے ترجیحی بات یہ ہے کہ اسلامی بنیاد پرستی کے عروج پر کیسے قابو پایا جائے۔ تقریبا ایک سال سے الجزائر مسلح انتہا پسند چھاپہ ماروں کے حملوں کو برداشت کر رہا ہے ۔ جبکہ مصر میں ایسے ہی لوگوں کے ہاتھوں عیسائی اقلیت اور مغربی سیاح نشانہ بنتے رہے ہیں۔ الجزائر اور مصر دونوں ہی ایران پر یہ کھلا الزام عائد کرتے ہیں کہ وہ مسلم دنیا میں اسلامی انقلاب کو پھیلانے کیلئے کوشاں ہے۔ امکان یہ ہے کہ عرب وزراء داخلہ کا تیونس میں منعقد ہونے والا یہ اجلاس اسلامی بنیاد پرستی سے نبٹنے کیلئے ایک مشترکہ موقف اختیار کرے اور توقع یہ بھی ہے کہ یہ عرب وزراء داخلہ عرب ممالک کی تحفظاتی حکمت عملی کو بھی حتمی شکل دیں۔ تیونس کے صدر بن علی نے اسلامی بنیاد پرستی کے خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے اس اجلاس میں ہونے والی بات چیت کی سمت متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزراء داخلہ کے نام اپنے ایک کھلے پیغام میں انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ اسلام کے حقیقی مفہوم کو مسخ کرنے والی انتہا پسندی کو روکا جائے۔ اور مسلم انتہا پسندوں کے منصوبوں کا توڑ کرنے کیلئے عرب ممالک کو متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ شمالی افریقہ کے کئی ممالک پہلے ہی ایسی انتہا پسندی کا قلع قمع کرنے کے لئے مشترکہ کاروائی کیلئے اقدامات کر چکے ہیں۔ گذشتہ اختتام ہفتہ مصر اور تیونس نے باہمی تعاون کے ایک معاہدے پر دستخط بھی کئے اور مصر گذشتہ نومبر میں الجزائر کے ساتھ بھی ایک ایسے ہی معاہدے پر دستخط کر چکا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور' اوورسیز پاکستانیز ایڈیشن' ۶ جنوری ۱۹۹۳ء)